NBP FUNDS
Managing Your Savings

AM1
Rated by PACRA

Weekly Stock Market Commentary

November 16, 2018

Sajjad Anwar, CFA
Chief Investment Officer

During the outgoing week, the benchmark KSE 100 Index managed to eke out a gain of 0.7% to finish the week at 41,661 points after declining by 1.5% in the previous week. Investors opted cautious approach, awaiting the receipt of 1st tranche of USD 1 billion from Saudi Arabia to lend some support to the fast depleting FX reserves. Despite assurances from the government officials of substantial support from China, investors are looking for clarity on the financial package to assess the outlook of Balance of Payment position. Meanwhile, meetings between the visiting IMF team and the government officials & policy makers remained in the media headlines, shifting market sentiments. Among the most notable moves during the week, global oil prices extended their decline and the Brent Oil Future touched a low of USD 65.4 per barrel on November 13th 2018 (a hefty decline of 24% from its recent peak of USD 86.4 per barrel hit on October 3rd 2018) before closing the week at USD 67 per barrel.

High and rising oil prices have kept the import bill downward sticky despite positive impact of recently enacted policy measures such as hike in the policy rate, rupee devaluation, and levying of import tariffs to control the consumption led demand. Helped by healthy workers' remittances of USD 2 billion, Current Account Deficit for October stood at USD 1.2 billion, taking the 4MFY19 deficit to USD 4.8 billion compared with USD 5.1 billion for the corresponding period last year. However, we believe that further push on the recent policy actions such as monetary tightening, rupee devaluation coupled with the recent decline in the global oil prices could lead to significant improvement in the Current Account balance in the coming months.

Looking at the participant-wise activity during the outgoing week, foreign investors remained large net sellers, off-loading shares worth USD 24 million whereas, Companies, Mutual Funds, and Individual Investors emerged as large buyers in the market, accumulating fresh position to the tune of USD 10 million, USD 5 million, and USD 4 million, respectively.

What is next? We believe that the market would take direction from the developments on the domestic economic policy front and progress on the materialization of the expected foreign flows. We are mindful that evolving external economic landscape and developments in the domestic economic policies may cause large swings in the market sporadically. However, in our view, the market holds potential to deliver healthy returns over the next twelve months given: (i) attractive valuations as captured in forward Price-to-Earnings multiple of 8.5; (ii) a decent dividend yield of around 5%; (iii) double-digit expected corporate earnings growth rate for FY 2019 & 2020; and (iv) abundant local liquidity. We also expect that mitigation of risks to the BoP position, continuous oversight of the IMF post entry into financial programme, and attractive relative valuations would restore luster of the market for foreign investors in the due course of time.

Disclaimer: *This publication is for informational purposes only and nothing herein should be construed as a solicitation, recommendation or an offer to buy or sell any fund. All investments in mutual funds are subject to market risks. Past performance is not necessarily indicative of future results. Please read the Offering Documents to understand the investment policies and the risks involved.*

ہفت روزہ اسٹاک مارکیٹ کمنٹری

16 نومبر، 2018

سجاد انور، سی ایف اے
چیف انویسٹمینٹ آفیسر

9 نومبر 2018 کو اختتام پزیر ہونے والے ہفتے کے دوران 1.5 فیصد کمی کے بعد گزشتہ ہفتے کے دوران اسٹاک مارکیٹ میں 0.7 فیصد کا اضافہ دیکھا گیا۔ گرتے ہوئے زر مبادلہ کے ذخائر کو سہارا دینے کے لئے سعودی عرب سے 1 بلین امریکی ڈالرز وصول ہونے کے انتظار میں سرمایہ کاروں نے محتاط رویہ اختیار کرنے کو ترجیح دی۔ حکومتی نمائندوں کی چین سے بڑی معاشی امداد ملنے کی یقین دہانیوں کے باوجود سرمایہ کاروں کی جانب سے معاشی پیکج کے بارے میں وضاحت طلب ہے۔ اسی اثنا، آئی ایم ایف کی ٹیم اور متعلقہ حکومتی نمائندوں کے درمیان مذاکرات میڈیا کی سرخیوں کا حصہ بنے رہے جو کہ مارکیٹ کے رجحان میں تبدیلی کا باعث بنتے رہے۔اس ہفتے کی قابل ذکر پیش رفت بین الاقوامی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں میں کمی کا رجحان جاری رہا جہاں برینٹ خام تیل کی قیمتیں3 اکتوبر 2018 کی حالیہ بلند ترین سطح 86.4 ڈالر فی بیرل سے کم ہو کر 13 نومبر 2018 کو 24 فیصد کی کمی کے بعد 65.4 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئیں جو کہ ہفتے کے اختتام پر 67 ڈالر فی بیرل پر دیکھی گئیں۔

حالیہ پالیسی اقدامات جیسا کہ شرح منافع میں اضافہ، روپے کی قدر میں کمی، اور درآمدات پر لاگو ڈیوٹی میں اضافے کے باوجود بڑھتی ہوئی تیل کی قیمتوں کے باعث ملکی درآمدات میں خاطر خواہ کمی واقع نہ ہو سکی۔ تاہم، بیرون ملک ورکرز کی جانب سے بھیجی جانے والی رقوم اکتوبر کے مہینے میں 2 ارب ڈالر رہیں جس کے باعث اس مہینے کا کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارا 1.2 ارب ڈالر دیکھا گیا جب کہ مالی سال 2019 کے پہلے 4 مہینوں میں کرنٹ اکاؤنٹ کا خسارا 4.8 بلین ڈالر رہا جو کہ اسی مدت میں سال 2018 میں 5.1 بلین ڈالر تھا۔ہمیں یقین ہے کہ مزید پالیسی اقدامات جیسا کہ روپے کی قدر میں کمی اور شرح منافع میں اضافہ اور اس کے ساتھ ساتھ خام تیل کی قیمتوں میں حالیہ کمی کے باعث کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارے میں کافی بہتری ہونے کے امکانات ہیں۔

گزشتہ ہفتے کے دوران بیرونی سرمایہ کاروں کی جانب سے 24 ملین ڈالر کی مارکیٹ میں فروخت دیکھی گئی جبکہ کمپنیز، میوچل فنڈز، انفرادی سرمایہ کاروں کی جانب سے بلترتیب 10 ملین ڈالر، 5 ملین ڈالر اور 4 ملین ڈالر کی خریداری رہی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آگے جاتے ہوئے ملکی معاشی پالیسیوں میں ہونے والی تبدیلیوں اور متوقع معاشی امداد/بیرونی قرضہ وصول ہونے کی جانب واضح پیش رفت اسٹاک مارکیٹ کی سمت کا تعین کرے گی۔ ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ بدلتے ہوئے بین الاقوامی معاشی حالات اور ملکی پالیسیوں میں ہونے والی تبدیلیوں کے باعث اسٹاک مارکیٹ میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ آسکتا ہے۔ تاہم مارکیٹ اگلے ایک سال میں اچھی کارکردگی دکھانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے جسکی بنیادی وجوہات: (i) اسٹاک مارکیٹ کی پرکشش قدر (ii)مالی سال 2019 اور 2020 میں کارپوریٹ سیکٹر کے منافع میں مناسب متوقع اضافہ اور(iii) لیکویڈیٹی کی بہتات ہیں۔ہم یہ توقع کرتے ہیں کہ بیرونی ادائیگیوں کو لاحق خطرات کم ہونے، معاشی پیکج کے بعد آئی ایم ایف کی نگرانی شروع ہونے اور مارکیٹ کی پرکشش قدر کے باعث ہماری اسٹاک مارکیٹ میں بیرونی سرمایہ کاروں کی دلچسپی بحال ہو جائیگی۔

تحفظات: یہ اشاعت صرف معلومات کی فراہمی کیلئے ہے اور اس کو کسی طرح بھی فنڈز کی خریداری کیلئے درخواست، سفارش یا پیشکش نہ سمجھا جائے۔ میوچول فنڈز میں کی گئی تمام سرمایہ کاری مارکیٹ کے خدشات سے مشروط ہے۔ گزشتہ کارکردگی مستقبل کے نتائج کی علامت نہیں ہے۔ سرمایہ کاری کی پالیسیز اور اس میں شامل خدشات کے سمجھنے کیلئے پیشکش کی دستاویزات کا مطالعہ کیجئے۔